5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
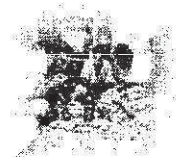
نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق و تشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین و تصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

طالب عبداللہ ابن صلت قمی سے، اس نے عثمان ابن عیسیٰ سے، اس نے سماعہ ابن مہران سے نقل کیا کہ میں، ابوبصیر اور امام محمد باقرؑ کے غلام محمد ابن عمران آپؑ کے مکان میں تھے کہ محمد ابن عمران نے کہا: میں نے امام جعفر صادقؑ کو یہ کہتے سُنا کہ ہم بارہ محدثین ہیں تو ابوبصیرؓ کہنے لگے: تمہیں خدا کا واسطہ ہے بتاؤ کہ کیا واقعی تم نے یہ بات امام جعفر صادقؑ سے سنی ہے تو اس نے قسمیہ کہا یا دو مرتبہ قسم کھا کر کہا کہ اس نے یہ بات امام جعفر صادقؑ سے سنی ہے تو ابوبصیرؓ کہنے لگے: مگر میں نے یہ بات امام محمد باقرؑ سے سنی ہے!

احمد ابن حسن قطان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن یحییٰ ابن زکریا قطان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: تمیم ابن بہلول نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبداللہ ابن ابو ہذیل نے مجھ سے روایت بیان کی جبکہ میں نے اس سے امامت کے متعلق سوال کیا کہ امامت کس کا حق ہے؟ اور امامت جس کا حق ہے اس کی علامت کیا ہے؟ تو اس نے کہا: (بذات خود وہ) اس پر دلیل ہے، مومنین پر حجت ہے، امور مسلمین کی باگ ڈور سنبھالتا ہے، قرآن ناطق ہے، احکام خداوندی کو جانتا ہے، اللہ کے نبی کا بھائی ہے، ان کی امت کا خلیفہ ہے اور امت پر ان کا وصی ہے کہ اس کی منزلت ایسی ہے جیسی حضرت ہارونؑ کی منزلت حضرت موسیٰؑ کی نسبت تھی، اس کی اطاعت فرض ہے: اللہ عزوجل فرماتا ہے: یاأیھاالذین آمنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الأمر منکم اور اللہ نے اس کی توصیف اس طرح فرمائی ہے: إنما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا الذین یقیمون الصلوٰۃ و یؤتون الزکوٰۃ و ھم راکعون، اس کی ولایت کی جانب بلایا گیا ہے اور غدیر خم کے روز اس کی امامت ثابت کی گئی ہے کہ جب رسول خداؐ نے اللہ عزوجل کے اس قول کو نقل کیا تھا: کیا میں تمہاری جانوں سے بھی زیادہ سزاوار نہیں ہوں تو لوگوں نے کہا تھا: یقیناً ہیں! تو آپؐ نے فرمایا تھا: پس جس کا میں مولا ہوں تو علیؑ اس کا مولا ہے، اے میرے اللہ، جو اس (علیؑ) سے دوستی رکھے تو اسے دوست رکھ اور اس کے ساتھ دشمنی کرنے والے کا تو دشمن ہو جا، جو اس کی نصرت کرے تو بھی اس کی نصرت فرما، جو اس سے منہ پھیر لے تو بھی اسے تنہا چھوڑ دے اور جس کی اعانت علی ابن ابی طالبؑ کریں تو بھی اس کی اعانت فرما کہ یہ (علیؑ) امیر المومنین، امام المتقین، قائد غر المحجلین، سب سے افضل ترین وصی اور رسول خداؐ کے بعد تمام کی تمام خلقت سے بہترین ہیں۔

علیؑ کے بعد اس کا بیٹا حسنؑ ابن علیؑ، بعد ازیں حسینؑ کہ دونوں سبطِ رسولؐ ہیں اور دنیا کی تمام عورتوں میں سے بہترین عورت کے بیٹے، اس کے بعد علی ابن حسینؑ، اس کے بعد محمد ابن علیؑ، اس کے بعد جعفرؑ ابن محمدؑ، اس کے بعد موسیٰؑ ابن جعفرؑ، اس کے بعد علی ابن موسیٰؑ، اس کے بعد محمدؑ ابن علیؑ، اس کے بعد علی ابن محمدؑ، اس کے بعد حسنؑ ابن علیؑ اور اس کے بعد محمدؑ ابن حسنؑ۔

آج تک ان میں سے ہر کوئی یکے بعد دیگرے امام ہے اور یہی حضرات عترت رسولؐ ہیں جو امامت اور وصایت سے معروف ہیں کہ کسی زمانہ، کسی وقت اور کسی لمحہ زمین ان کے وجود سے خالی نہ رہے گی کہ یہی حضرات عروۃ الوثقیٰ (اللہ کی مضبوط رسی)، ائمہ برحق اور دنیا والوں پر حجت ہیں یہاں تک کہ اللہ انہیں وارث زمین واہل زمین قرار دے۔ نیز جو ان کی مخالفت کرے وہ گمراہ ہے اور گمراہ کن بھی اور اس نے حق اور ہدایت کا ساتھ چھوڑ دیا۔

یہی حضرات مفسر قرآن ہیں اور رسول خداؐ کی نیابت میں گویا ہیں، لہٰذا جو شخص ان کی معرفت کے بغیر مر جائے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔ ورع (پرہیز گاری)، پاکدامنی، سچائی، بہبودی، اجتہاد، ادائے امانت خواہ امانت رکھوانے والا نیکوکار ہو یا فاجر، سجدہ کو طول دینا، رات کو قیام کرنا، گناہوں سے پرہیز کرنا، صبر کے ساتھ انتظار فرج اور ساتھیوں اور پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا ان حضرات کا دین ہے۔